ڈاکٹر سید حسن عباس

نور الانوار ترجمہ عبقات الانوار

(حدیث نور)

میر حامد حسین موسوی(۱۲۴۶-۱۳۰۶ھ) کانام لکھنؤ کے عمائدین، علما و مصنفین امامیہ میں ایک اہم نام ہے۔ ان کے والد مفتی محمد قلی (۱۱۸۸- ۱۲۶۰ھ) متکلم، محقق، مناظر اور جامع علوم معقولات و منقولات تھے۔ یہ کئی کتابوں کے مصنف بھی ہیں۔ انہوں نے تحفۂ اثنا عشریہ، تالیف شاہ عبد العزیز دہلوی (۱۱۵۹-۱۲۳۹ھ) کے باب اول، دوم، ہفتم، دہم، اور باب یازدہم کے جوابات لکھے تھے۔ میر حامد حسین کے بھائی، سید اعجاز حسین (۱۲۴۰-۱۲۸۶ھ) مولف کشف الحجب والاستار، بھی علمی اور مذہبی دنیا میں اپنے علمی کارناموں کی بدولت معروف ہیں۔ میر حامد حسین کے بیٹے سید ناصر حسین الملقب بہ ناصر الملت اور ان کے دیگر بھائیوں کی علمی و دینی خدمات کا زمانہ معترف ہے۔ کتابخانۂ ناصریہ، ان ہی لوگوں نے اپنی علمی اور مذہبی ضرورتوں کے تحت قائم کیا تھا جو نوادرات کے اعتبار سے منحصر بہ فرد ہے۔ کئی ہزار نفیس قلمی اور قدیم مطبوعہ کتب کے سبب عالم اسلام اور اہل دانش و بینش کی نظر میں خاص اہمیت کا حامل ہے۔ صاحب الغدیر علامہ امینی اپنی کتاب الغدیر کی تالیف کے زمانہ میں ایران سے لکھنؤ تشریف لائے، چھ ماہ یہاں مقیم رہے اور اس کتابخانہ سے علمی مواد جمع کرتے رہے۔ اسی طرح ایک اور ایرانی مصنف و عالم آقا بزرگ تہرانی صاحب الذریعہ نے بھی کتابخانۂ ناصریہ کی عظمت و بزرگی اور وسعت کا اعتراف کیا۔ ان کے علاوہ ایران و عرب کے علماء اکثر و بیشتر علمی معاملات میں اس کتاب خانہ سے رجوع کرتے رہے اور جب بھی موقع ملا اس کا کھل کر اعتراف بھی کیا۔

میر سید حامد حسین کی مشہور زمانہ کتاب، عبقات الانوار، شاہ عبد العزیز دہلوی کی تحفۂ اثنا

عشریہ کے ساتویں باب (امامت) کا نہایت مدلل اور مفصل جواب ہے۔ تحفہ کی زبان بھی فارسی تھی اس لئے جواب بھی فارسی زبان میں ہی دیا گیا۔ تحفہ کی اشاعت سے برصغیر میں مسلمانوں کے دو بڑے فرقوں میں مناظرہ و مجادلہ کا دروازہ کھولا گیا تھا جس کے بعد جواب الجواب کا سلسلہ زمانۂ دراز تک جاری رہا اور مناظرے کے موضوعات پر فریقین کی جانب سے بے شمار کتابیں معرض وجود میں آئیں۔ تحفہ کے مختلف ابواب کے عربی اور اردو ترجمے بھی شائع ہوئے۔ دسویں اور بارہویں باب کا اردو ترجمہ تحفۂ حسن، کے نام سے سر سید احمد خاں نے ۱۸۴۴ء/۱۲۶۰ھ میں شائع کیا جبکہ مرزا محمد ہادی رسوا نے تحفۃ السنۃ، کے نام سے ۱۵ جلدوں میں ایک مفصل جواب لکھا جو مدرسہ الواعظین لکھنو کے کتابخانہ میں موجود ہے (تقریظ نور الانوار)

عبقات چونکہ فارسی میں ہے اور فارسی کا رواج ہمارے یہاں کم سے کم تر ہوتا جارہا ہے اس لئے ضرورت تھی کہ اس اہم کتاب کا اردو زبان میں ترجمہ ہو، تاکہ اردو داں حضرات اس سے فیض یاب ہو سکیں۔ یہ اہم کام سید شجاعت حسین گوپالپوری نے انجام دیا ہے۔ موصوف ابتدا سے علمی ذوق رکھتے ہیں اور کئی رسالوں میں ان کے مضامین و ترجمے شائع ہوتے رہتے ہیں۔ حوزۂ علمیہ قم کے علمی اور مذہبی ماحول کا انہوں نے صحیح فائدہ اٹھایا اور تصنیف و تالیف کے کام میں خود کو مصروف کرلیا۔ ابھی عبقات کے اردو ترجمہ نور الانوار کی پہلی جلد منظر عام پر آئی ہے۔ مکمل ترجمہ ۱۴۔۱۵ جلدوں میں سامنے آئے گا۔ اصل عبقات جو ہندوستان میں چھپی تھی۔ وہ ۱۱ جلدوں میں ہے۔ ایران میں حدیث غدیر اور حدیث ثقلین کے علاوہ یہی جلدیں آفسیٹ پر چھاپی گئیں۔ تقریباً چالیس سال قبل حدیث ثقلین و سفینہ جو ہندوستان میں شائع ہوئی تھیں۔ وہ ایران میں چھ جلدوں میں شائع ہوئیں۔ حدیث غدیر جو ہند میں دو جلدوں میں چھپی تھی، ایران میں مولانا بروجردی کی تحقیق کے ساتھ دس جلدوں میں شائع ہوئی۔ ایرانی محقق حجۃ الاسلام سید علی میلانی نے عربی میں عبقات کا ترجمہ و خلاصہ کیا جس کی ۱۹ جلدیں نفحات الازہار کے نام سے ایران میں شائع ہوئیں۔ جناب میلانی نے ۳۵ سال اس کتاب کی تحقیق، تعریب اور تلخیص میں صرف کئے۔ سید شجاعت حسین نے اپنے اردو ترجمہ میں جناب میلانی کی مذکورہ کتاب کو بھی پیش نظر رکھا ہے۔

'نورالانوار' کی تقریظیں فارسی میں آیۃ اللہ ناصر مکارم شیرازی نے اور اردو میں مولانا سید سعید اختر رضوی گوپال پوری نے لکھی ہیں۔ دونوں بزرگوں نے مترجم کی اس کوشش کی تعریف وتحسین کی ہے۔ مولانا سعید اختر صاحب نے اپنی تقریظ میں تحفہ اور اس کے جواب میں لکھی جانے والی کتابوں کی ایک فہرست بھی درج کی ہے۔

'نورالانوار' میں مترجم کا اسلوب صاف و سادہ اور رواں ہے اور بقول مولانا سعید اختر صاحب:
ترجمہ پر اصل تصنیف کا گمان ہوتا ہے۔

یہ کتاب انتشارات دار البشیر اور زہرا مشن آف انڈیا قم کے تعاون سے ۳۶۰ صفحات میں مئی ۲۰۰۱ء میں شائع ہوئی ہے۔ کتاب بہت عمدہ چھپی ہے گٹ اپ بھی بہت خوبصورت ہے۔ اسے ہر لائبریری میں ہونا چاہئے۔ خاص طور پر اہل ذوق اس کی بڑھ چڑھ کر پذیرائی کریں گے۔ ہماری دعا ہے کہ خداوند عالم مترجم موصوف کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ جلد سے جلد اس اہم ذمہ داری سے سبکدوش ہو سکیں اور اہل علم کو عبقات کے مکمل ترجمہ کا سیٹ حاصل ہو سکے۔

❁❁❁